اشرفی مکتوب سلسلہ اشاعت نمبر 5

طریقہ غسل

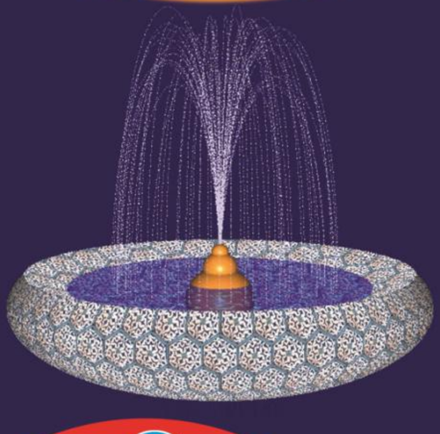

₹ 2/-

مولانا سید خواجہ معز الدین اشرفی
خلیفہ شیخ الاسلام علامہ سید محمد مدنی اشرفی جیلانی حفظہ اللہ
خطیب جامع مسجد محمدی کشن باغ حیدرآباد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْم

وَ اِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ؕ ترجمہ: اگر تمہیں نہانے کی حاجت ہو تو اچھی طرح پاک ہو جاؤ۔

غسل کی نیت

نیت کے سلسلہ میں عوام الناس میں بڑی غلط فہمیاں ہیں۔ یہ بات خوب ذہن نشین کر لیجئے کہ 'نیت' لغت میں دِل کے پکّے اِرادہ کا نام ہے اور شریعت میں عبادت کے اِرادہ کو نیت کہا جاتا ہے۔ زبان سے نیت کے الفاظ ادا کرنا ضروری نہیں اگر کوئی دل کے ارادہ کے ساتھ زبان سے الفاظِ نیت ادا کرے تو یہ عمل اچھا ضرور ہے لیکن لازم نہیں ہے۔ (عامہ کتب فقہ)
اس قدر واضح احکام کے بعد بھی بعض خواتین وحضرات خود بھی غلط فہمی کا شکار رہتے ہیں دیگر لوگوں کو اپنی جہالت کے ذریعہ پریشان کیے دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ''اجی تمہیں تو نیتِ غسل پڑھنی نہیں آتی'' اس طرح کی باتیں جہالت ہیں۔ اگر زبان سے نیت کر بھی لے تو یہ لازم نہیں ہے کہ وہ عربی زبان میں الفاظِ نیت ادا کرے بلکہ آپ جو زبان جانتے ہیں اس زبان میں صرف اتنا کہہ لینا کافی ہے کہ میں غسل کرتا ہوں پاکی حاصل کرنے کے لئے۔

چند غلط فہمیوں کا ازالہ

بعض لوگوں کا خیال ہے کہ شادی کی پہلی رات کے بعد جو غسل میاں اور بیوی کرتے ہیں اس غسل کی نیت کچھ اور ہے، حیض (ماہواری) - (Menses - Vaginal Bleeding)، نفاس (Post Partum Bleeding) (بچہ کی پیدائش) کے غسل کی نیت کچھ اور ہے۔ واضح رہے شادی کی پہلی رات

کے بعد کا غسل ہو یا عام دنوں میں میاں بیوی مباشرت (Sexual Intercourse) کے بعد جو غسل کریں یا ماہواری و نفاس کے خون سے فراغت کے بعد جو عورت غسل کرے ان تمام صورتوں میں نیتِ غسل صرف یہی ہے کہ پاک ہونے کے ارادہ سے غسل کر لیا جائے۔

غسل کے احکام و مسائل

غسل میں تین باتیں فرض ہیں: (۱) کلی کرنا۔ (۲) ناک کا اندرونی حصہ پاک کرنا۔ (۳) تمام بدن پر سر سے پاؤں تک پانی بہانا۔

غسل سے پہلے توجہ طلب باتیں

غسل کرتے وقت اگر ناپاک کپڑے بدن پر ہوں تو ان کپڑوں سے ناپاکی کو پہلے دور کرنا ضروری ہے کیونکہ بدن پر پانی ڈالتے ہی ناپاکی بھیگ کر بدن پر پھیلتی ہے اور جب بدن پر ہاتھ پھیرایا جاتا ہے تو یہ ناپاکی ہاتھوں کو ناپاک کر دیتی ہے بلکہ نہانے کے برتن میں اسی ناپاک ہاتھ کو ڈالنے سے غسل کے پانی کو بھی ناپاک کر دیتی ہے جس کی وجہ سے غسل نہیں ہوتا لہٰذا ہمیشہ غسل کرتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ ناپاک کپڑے کو یا تو بدن سے جدا کر کے غسل کریں یا غسل سے پہلے اس کپڑے کی ناپاکی کو دور کر کے اچھی طرح پاک کر لیں۔

زیورات کے متعلق ضروری مسائل

اگر بدن پر زیورات ہوں مثلاً: چوڑیاں، کنگن، کانوں کی بالیاں (Ear Rings)، نتھ (Nose Ring) اور انگوٹھیاں، چھلے (Rings) وغیرہ اور یہ زیورات بہت تنگ ہیں' بدن پر گھمانے سے نہیں گھوم سکتے' تو لازم ہے کہ اُن کے نیچے کی جلد خشک رہے گی لہٰذا ان زیورات کو بدن سے جُدا کر کے غسل کرنا نہایت ضروری ہے ورنہ غسل نہیں ہوتا۔ اگر یہ زیورات بدن پر گھمانے سے گھوم

سکتے ہیں تو انہیں بدن سے جُدا کرنے کی ضرورت نہیں بلکہ زیورات کو اچھی طرح گھوما کر اُن کے نیچے والی کھال اور بالوں کو دھو کر ان پر سے بھی پانی بہانا چاہیے۔

غسل کب فرض ہوتا ہے؟

غسل فرض ہونے کے چار اسباب ہیں:-

(۱) شہوت (یعنی مستی Lustful Manner) سے منی (Sperm) کا خارج (Discharge) ہونا۔

(۲) شرم گاہ (Vagina) میں مرد کا مقام پیشاب (Penis) کا ابتدائی حصہ داخل ہونا۔

(۳) حیض یعنی ماہواری (Menses - Vaginal Bleeding) سے عورت کا فارغ ہونا۔

(۴) نفاس (Post Partum Bleeding) یعنی عورت کو بچہ پیدا ہونے پر جو خون جاری ہوتا ہے اس کی مدت شرعی کے بعد جب یہ خون بند ہو جاتا ہے۔

غسل کب فرض نہیں ہوتا؟

عورت مرد جب شہوانی تصورات (Lustful Manner) میں ہوتے ہیں یا ایک دوسرے کو اس وقت چھیڑ چھاڑ کرتے تو ان کے مقام پیشاب سے پتلا لیس دار پانی نکلتا ہے جس کو 'مذی Prostatic Fluid' کہا جاتا ہے اس پانی کے خارج ہونے پر غسل فرض نہیں ہوتا۔ اگر مذی کے خارج (Discharge) ہونے بعد بدن کو شہوت محسوس ہو کر مستی ختم ہو جائے تو اس صورت میں یہ سمجھا جائے گا کہ یہ پانی مذی نہیں بلکہ منی (Sperm) تھی چنانچہ منی کے خارج (Discharge) ہونے پر غسل فرض ہو جاتا ہے۔ (فتاویٰ رضویہ)

غسل کا طریقہ

غسل کی نیت کے بعد تین مرتبہ اپنے دونوں ہاتھ پنجوں تک دھوئیں پھر پیشاب پاخانہ کی جگہ دھوئیں، پھر تین مرتبہ کلی کریں اور حالت روزہ میں نہ ہو تو غرارہ کریں اور تین مرتبہ ناک میں اچھی طرح پانی چڑھا کر ناک صاف کریں۔ وضو مکمل کرنے کے بعد تین مرتبہ پانی تمام بدن پر سے بہائیں اور اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ سر سے لے کر پاؤں تک مکمل بدن دھل جائے۔ غسل مکمل ہو گیا اب تازہ وضو کرنے کی بھی ضرورت نہیں ہے۔ ہاں اگر دوران وضو حمام کے فرش پر پانی ٹھہرنے کی وجہ سے آپ اگر پاؤں نہیں دھوئے تھے تو حمام سے باہر آتے وقت دونوں پاؤں ٹخنوں (Ankles) تک دھو لیں۔ (قانون شریعت، جلد اول)

ضروری مسائل

☆ان مسائل کو پوری توجہ سے ذہن نشین کر لیں اور ان پر مکمل عمل کریں ورنہ غسل نہیں ہوتا۔

(۱) کلی اس طرح کریں کہ مُنہ کے ہر پُرزے گوشے ہونٹ سے حلق کی جڑ تک پانی داخل ہو کر بہہ جائے۔ مسوڑھے، دانت کی کھڑکیاں، زبان کی ہر کروٹ میں حلق کے کنارے تک پانی بہے۔ روزہ نہ ہو تو غرارہ کرے تاکہ پانی اچھی طرح مُنہ کے اندرونی ان حصوں پر سے بہہ جائے۔ دانت اور داڑھ میں کوئی چیز اٹکی ہو مثلاً گوشت کے ریشہ، چھالیہ کے دانے، پان کی پتی وغیرہ تو جب تک ان کو نکال باہر نہ کریں غسل نہیں ہوتا۔ بعض عورتیں دانتوں میں مسی لگاتیں ہیں اور بعض عورتوں کے دانتوں پر کثرت سے پان کھانے کی وجہ سے چونا جم جاتا ہے جو آسانی سے دور نہیں کیا جا سکتا اگر اس کو دانتوں سے دور کرنے کی کوشش کریں تو تکلیف کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اس صورت میں عذر شرعی کی وجہ سے

معافی ہے۔

(۲) ناک میں پانی ڈالنا یعنی دونوں نتھنوں میں جہاں تک ناک کے اندرونی حصے میں نرم جگہ ہے وہاں تک دُھلنا فرائض غسل میں سے ہے اس فرض کی تکمیل کیلئے طریقہ یہ ہے کہ پانی کو ہاتھ میں لے کر ناک کے نتھنوں سے لگائے اور کسی قدر ہلکی سانس لے کر ناک میں کھینچے تاکہ پانی ناک کے اندرونی حصہ میں اچھی طرح آ جائے اور بائیں ہاتھ کی چھوٹی اُنگلی کی مدد سے ناک کے اندرونی تمام بال اور کھال کو صاف کر لیا جائے۔ ناک میں رینٹھ اگر خشک ہو کر چپک گیا ہو تو اس کو دُور کرنا ضروری ہے عورتیں ناک میں زیور پہنتی ہیں ان زیورات جیسے نتھ (Nose Ring)، کیل، پھول وغیرہ کے مقام کو بھی احتیاط سے دھوئیں تاکہ ان کے سوراخ میں پانی پہنچ جائے۔

(۳) پورے بدن کا دھونا اس طرح کے بال برابر جگہ بھی خشک (Dry) نہ رہے۔ خاص کر کہ بغل (Axilla) ناف (umbilicus) اور جسم اگر موٹا ہو تو بیٹھ کر غسل کرتے وقت پیٹ پر سلوٹیں آ جاتیں ہیں انہیں اُٹھا کر اس جگہ پر پانی بہائیں، رانوں کی گولائی، چڈھوں کے حصے بیٹھ کر نہاتے وقت پیٹ (Abdomen) سے مل جاتے ہیں اس مقام پر بھی اچھی طرح ہاتھ گھمائیں اور اطمینان کر لیں کہ اس مقام پر کوئی جگہ بال برابر خشک (Dry) باقی نہ رہے۔ ناف کے حلقہ کو اُنگلی کے ذریعہ صاف کریں اور اس حلقہ میں بھی پانی بہائیں۔

ادارہ تحقیقات علمیہ حیدرآباد (رجسٹرڈ)

ہمارے دعوتی پمفلٹس کو خرید کر ایصال ثواب کے لئے تقسیم کیجئے۔

ملنے کا پتہ: مکتبہ انوار المصطفیٰ 23-2-75/6 مغلپورہ حیدرآباد
موبائل نمبر 7386 46 7386 - 9603512570

اشرفی آفسٹ پریس: 7386467386-9603512570